



سوال

(19) نماز کے مصلوں پر تصویریں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز کے مصلوں کے لیے یہ شرط ہے کہ ان پر حریم شریفین یا دیگر مساجد کی تصویریں بنی ہوں یا ان پر قرآنی آیات لکھی ہوں؟ ان تصویروں کے بارے میں کیا حکم ہے جو مصلوں پر طول کے بجائے ان کے عرض کی طرف بنی ہوں؟ نیز ان مصلوں پر نماز کے جواز کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے جن پر حیوانات یا پرندوں وغیرہ کی تصویریں بنی ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے لیے استعمال کئے جانے والے مصلوں پر آیات قرآنی ہونی چاہئیں نہ حیوانات اور پرندوں کی تصویریں، کیونکہ مصلوں پر آیات قرآنی لکھنے سے قرآن مجید کی بے ادبی و بے حرمتی ہے نیز جان دار اشیاء کی تصویریں جائز نہیں ہیں۔ اسی طرح نماز کے لیے استعمال کیے جانے والے مصلوں کے لیے یہ بھی شرط نہیں ہے کہ ان پر حریم شریفین یا دیگر مساجد کی تصویریں بنی ہوں بلکہ اس طرح کی تصویریں مکروہ ہیں کیونکہ ان کی طرف دیکھنے سے نماز کے خشوع و خضوع میں فرق آجاتا ہے اور شریعت کا تقاضا یہ ہے کہ نماز خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کی جائے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

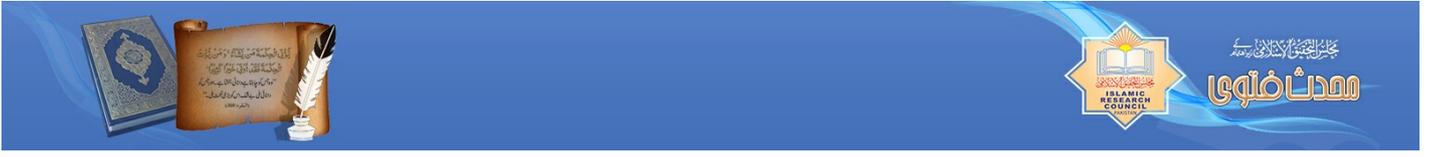
قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۲ ... سورة المؤمن

”بے شک ایمان والے فلاح پائیں گے، جو اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج 2 صفحہ 33



محدث فتویٰ